کتابِ مُقدّس

یعنی

پُرانا اور نیا عہدنامہ

برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی

انارکلی۔ لاہور

فہرستِ کُتب و صحائف

پُرانا عہد نامہ

تُو دریافت کرسکے؟ اِسلئے تُو اُس پلنگ سے جِس پر
۱۷ تُو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا بلکہ ضرور ہی مریگا؎ سو وہ
خُداوند کے کلام کے مُطابِق جو ایلیّاہ نے کہا تھا مرگیا
اور چُونکہ اُسکا کوئی بیٹا نہ تھا اِسلئے شاہِ یہُوداہ یہُورام
بِن یہُوسفط کے دُوسرے سال سے یہُورام اُسکی جگہ
۱۸ سلطنت کرنے لگا؎ اور اخزیاہ کے اَور کام جو اُس نے
کِئے سو کیا وہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ
کی کتاب میں قلمبند نہیں؟؎
باب ۲ ۱ اور جب خُداوند ایلیّاہ کو بگولے میں آسمان پر
اُٹھا لینے کو تھا تو ایسا ہُؤا کہ ایلیّاہ الیشع کو ساتھ لیکر
۲ جلجال سے چلا؎ اور ایلیّاہ نے الیشع سے کہا تُو ذرا
یہیں ٹھہر جا اِسلئے کہ خُداوند نے مُجھے بیت ایل کو بھیجا
ہے۔ الیشع نے کہا خُداوند کی حیات کی قسم اور تیری
جان کی سَوگند مَیں تُجھے نہیں چھوڑُونگا۔ سو وہ بیت
۳ ایل کو چلے گئے؎ اور انبیا زادے جو بیت ایل میں
تھے الیشع کے پاس آکر اُس سے کہنے لگے کیا تُجھے
معلُوم ہے کہ خُداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا
کو اُٹھا لیگا؟ اُس نے کہا ہاں مَیں جانتا ہُوں تُم چُپ
۴ رہو؎ اور ایلیّاہ نے اُس سے کہا الیشع تُو ذرا یہیں ٹھہر
جا کیونکہ خُداوند نے مُجھے یریحُو کو بھیجا ہے۔ اُس نے
کہا خُداوند کی حیات کی قسم اور تیری جان کی سَوگند
مَیں تُجھے نہیں چھوڑُونگا۔ سو وہ یریحُو میں آئے؎
۵ اور انبیا زادے جو یریحُو میں تھے الیشع کے پاس آکر
اُس سے کہنے لگے کیا تُجھے معلُوم ہے کہ خُداوند آج
تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹھا لیگا؟ اُس نے
۶ کہا ہاں مَیں جانتا ہُوں۔ تُم چُپ رہو؎ اور ایلیّاہ نے
اُس سے کہا تُو ذرا یہیں ٹھہر جا کیونکہ خُداوند نے
مُجھ کو یردن کو بھیجا ہے۔ اُس نے کہا خُداوند کی
حیات کی قسم اور تیری جان کی سَوگند مَیں تُجھے نہیں
۷ چھوڑُونگا۔ سو وہ دونوں آگے چلے؎ اور انبیا زادوں
میں سے پچاس آدمی جاکر اُنکے مُقابِل دُور کھڑے
ہو گئے اور وہ دونوں یردن کے کنارے کھڑے
۸ ہُوئے؎ اور ایلیّاہ نے اپنی چادر کو لیا اور اُسے
لپیٹ کر پانی پر مارا اور پانی دو حِصّے ہوکر اِدھر اُدھر
ہو گیا اور وہ دونوں خُشک زمین پر ہوکر پار گئے؎
۹ اور جب وہ پار ہو گئے تو ایلیّاہ نے الیشع سے
کہا کہ اِس سے پیشتر کہ مَیں تُجھ سے لے لیا جاؤں بتا
کہ مَیں تیرے لئے کیا کرُوں۔ الیشع نے کہا مَیں تیری
مِنّت کرتا ہُوں کہ تیری رُوح کا دُونا حِصّہ مُجھ پر
۱۰ ہو؎ اُس نے کہا تُو نے مُشکل سوال کیا تو بھی اگر
تُو مُجھے اپنے سے جُدا ہوتے دیکھے تو تیرے لئے
۱۱ ایسا ہی ہوگا اور اگر نہیں تو ایسا نہ ہوگا؎ اور وہ آگے
چلتے اور باتیں کرتے جاتے تھے کہ دیکھو ایک آتشی
رتھ اور آتشی گھوڑوں نے اُن دونوں کو جُدا کر دیا
۱۲ اور ایلیّاہ بگولے میں آسمان پر چلا گیا؎ الیشع یہ دیکھ
کر چِلّایا اے میرے باپ! میرے باپ! اِسرائیل
کے رتھ اور اُسکے سوار! اور اُس نے اُسے پھر نہ
دیکھا۔ سو اُس نے اپنے کپڑوں کو پکڑ کر پھاڑ ڈالا
۱۳ اور دو حِصّے کر دیا؎ اور اُس نے ایلیّاہ کی چادر
کو بھی جو اُس پر سے گِر پڑی تھی اُٹھا لیا اور اُلٹا پھرا
۱۴ اور یردن کے کنارے کھڑا ہُؤا؎ اور اُس نے
ایلیّاہ کی چادر کو جو اُس پر سے گِر پڑی تھی لیکر پانی
پر مارا اور کہا کہ خُداوند ایلیّاہ کا خُدا کہاں ہے؟ اور جب
اُس نے بھی پانی پر مارا تو وہ اِدھر اُدھر دو حِصّے ہو گیا اور
۱۵ الیشع پار ہُؤا؎ جب اُن انبیا زادوں نے جو یریحُو
میں اُسکے مُقابِل تھے اُسے دیکھا تو وہ کہنے لگے ایلیّاہ
کی رُوح الیشع پر ٹھہری ہُوئی ہے اور وہ اُس
کے اِستقبال کو آئے اور اُسکے آگے زمین تک جُھک کر
۱۶ اُسے سجدہ کیا؎ اور اُنہوں نے اُس سے کہا اب دیکھ
تیرے خادِموں کے ساتھ پچاس زورآور جوان ہیں۔ ذرا
اُنکو جانے دے کہ وہ تیرے آقا کو ڈھونڈیں کہیں ایسا
نہ ہو کہ خُداوند کی رُوح نے اُسے اُٹھا کر کسی پہاڑ پر

اوربدکاروں اورجھوٹی قسم کھانے والوں کے خلاف اور
اُنکے خلاف بھی جو مزدوروں کو مزدوری نہیں دیتے اور بیواؤں
اور یتیموں پر ستم کرتے اور مُسافروں کی حق تلفی کرتے
ہیں اور مُجھ سے نہیں ڈرتے مُستعِد گواہ ہُونگا ربُّ الافواج
۶ فرماتا ہے ۝ کیونکہ مَیں خُداوند لاتبدیل ہُوں اِسی لِئے
اَے بنی یعقُوب تُم نیست نہیں ہُوئے ۝
۷ تُم اپنے باپ دادا کے اَیّام سے میرے آئین سے مُنحرِف
رہے اور اُن کو نہیں مانا۔ تُم میری طرف رُجُوع ہو تو مَیں
تُمہاری طرف رُجُوع ہُونگا ربُّ الافواج فرماتا ہے لیکن
۸ تُم کہتے ہو کہ ہم کِس بات میں رُجُوع ہوں؟ ۝ کیا کوئی آدمی خُدا
کو ٹھگیگا؟ پر تُم مُجھ کو ٹھگتے ہو اور کہتے ہو ہم نے کِس بات
۹ میں تجھے ٹھگا؟ دہ یکی اور ہدیہ میں ۝ پس تُم سخت ملعُون
۱۰ ہُوئے کیونکہ تُم نے بلکہ تمام قوم نے مُجھے ٹھگا ۝ پُوری دہ یکی
ذخیرہ خانہ میں لاؤ تاکہ میرے گھر میں خُوراک ہو اور اِسی سے
میرا اِمتحان کرو ربُّ الافواج فرماتا ہے کہ مَیں تُم پر آسمان
کے دریچوں کو کھولکر برکت برساتا ہُوں کہ نہیں یہاں تک
۱۱ کہ تُمہارے پاس اُسکے لِئے جگہ نہ رہے ۝ اور مَیں تُمہاری
خاطر ٹِڈّی کو ڈانٹُونگا اور وہ تُمہاری زمین کے حاصِل کو
برباد نہ کریگی اور تُمہارے تاکِستانوں کا پھل کچّا نہ جھڑ جائیگا
۱۲ ربُّ الافواج فرماتا ہے ۝ اور سب قومیں تُمکو مُبارک کہینگی
کیونکہ تُم دِلکُشا مملکت ہوگے ربُّ الافواج فرماتا ہے ۝
۱۳ خُداوند فرماتا ہے تُمہاری باتیں میرے خلاف بہت
سخت ہیں تو بھی تُم کہتے ہو ہم نے تیری مُخالفت میں کیا
۱۴ کہا؟ ۝ تُم نے تو کہا خُدا کی عبادت کرنا عبث ہے۔
ربُّ الافواج کے احکام پر عمل کرنا اور اُسکے حُضُور ماتم
کرنا لاحاصل ہے ۝ اور اب ہم مغرُوروں کو نیک بخت ۱۵
کہتے ہیں۔ شریر برومند ہوتے ہیں اور خُدا کو آزمانے پر
بھی رہائی پاتے ہیں ۝ تب خُدا ترسوں نے آپس میں ۱۶
گُفتگو کی اور خُداوند نے مُتوجّہ ہو کر سُنا اور اُنکے لِئے جو
خُداوند سے ڈرتے اور اُسکے نام کو یاد کرتے تھے اُس کے
حُضُور یادگار کا دفتر لکھّا گیا ۝ ربُّ الافواج فرماتا ہے ۱۷
اُس روز وہ میرے لوگ بلکہ میری خاص مِلکیت ہونگے
اور مَیں اُن پر اَیسا رحیم ہُونگا جَیسا باپ اپنے خدمتگُزار
بیٹے پر ہوتا ہے ۝ تب تُم رُجُوع لاؤ گے اور صادِق اور ۱۸
شریر میں اور خُدا کی عبادت کرنے والے اور نہ کرنے والے
میں اِمتیاز کروگے ۝ کیونکہ دیکھو وہ دِن آتا ہے جو بھٹی باب ۴ ۱
کی مانِند سوزان ہوگا۔ تب سب مغرُور اور بدکردار بھُوسے
کی مانِند ہونگے اور وہ دِن اُنکو اَیسا جلائیگا کہ شاخ و بُن
کُچھ نہ چھوڑیگا ربُّ الافواج فرماتا ہے ۝ لیکن تُم پر جو میرے ۲
نام کی تعظیم کرتے ہو آفتابِ صداقت طالع ہوگا اور اُسکی کرنوں
میں شِفا ہوگی اور تُم گاؤخانہ کے بچھڑوں کی طرح کُودو
پھاندوگے ۝ اور تُم شریروں کو پایمال کروگے کیونکہ اُس روز ۳
وہ تُمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہونگے ربُّ الافواج فرماتا ہے ۝
تُم میرے بندہ مُوسیٰ کی شریعت یعنی اُن فرائض ۴
واحکام کو جو مَیں نے حورِب پر تمام بنی اِسرائیل کے
لِئے فرمائے یاد رکھّو ۝ دیکھو خُداوند کے بُزرگ اور ہولناک ۵
دِن کے آنے سے پیشتر مَیں ایلیّاہ نبی کو تُمہارے
پاس بھیجُونگا ۝ اور وہ باپ کا دِل بیٹے کی طرف اور ۶
بیٹے کا باپ کی طرف مائل کریگا۔ مبادا مَیں آؤں اور
زمین کو ملعُون کرُوں ✦

جوکوئی میری خاطر اپنی جان کھوتا ہے اُسے بچائیگا ؁
۴۰ جو تمکو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو
مجھے قبول کرتاہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا
۴۱ ہے ؁ جو نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتاہے وہ نبی
کا اجر پائیگا اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو
۴۲ قبول کرتا ہے وہ راستباز کا اجر پائیگا ؁ اور جو کوئی
شاگرد کے نام سے اِن چھوٹوں میں سے کسی کو صرف
ایک پیالہ ٹھنڈا پانی ہی پلائیگا مَیں تم سے سچ کہتا
ہُوں وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئیگا ؁
باب ۱ جب یسوؔع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا
تو ایسا ہُوا کہ وہاں سے چلا گیا تاکہ اُنکے شہروں میں
تعلیم دے اور منادی کرے ؁
۲ اور یوؔحنّا نے قیدخانہ میں مسیح کے کاموں کا حال سُنکر
۳ اپنے شاگردوں کی معرفت اُس سے پُچھوا بھیجا ؁ کہ
آنے والا تو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ دیکھیں؟ ؁
۴ یسوؔع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تم سُنتے اور
۵ دیکھتے ہو جاکر یوؔحنّا سے بیان کردو ؁ کہ اندھے
دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک
صاف کئے جاتے اور بہرے سُنتے ہیں اور مُردے
زِندہ کئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی
۶ ہے ؁ اور مُبارک وہ ہے جو میرے سبب سے ٹھوکر
۷ نہ کھائے ؁ جب وہ روانہ ہو لئے تو یسوؔع نے یوؔحنّا
کی بابت لوگوں سے کہنا شروع کیا کہ تم بیابان میں
کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتے ہُوئے سرکنڈے
۸ کو؟ ؁ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے
پہنے ہُوئے شخص کو؟ دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں
۹ وہ بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں ؁ تو پھر
کیوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی دیکھنے کو؟ ہاں مَیں تم
۱۰ سے کہتا ہُوں بلکہ نبی سے بڑے کو ؁ یہ وُہی ہے
جسکی بابت لکھا ہے کہ
دیکھ مَیں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں
جو تیری راہ تیرے آگے تیار کریگا ؁
مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہُوئے ۱۱
ہیں اُن میں یوؔحنّا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی
نہیں ہُوا لیکن جو آسمان کی بادشاہی میں چھوٹا ہے
وہ اُس سے بڑا ہے ؁ اور یوؔحنّا بپتسمہ دینے والے ۱۲
کے دِنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور
ہوتا رہا ہے اور زورآور اُسے چھین لیتے ہیں ؁ کیونکہ ۱۳
سب نبیوں اور توریت نے یوؔحنّا تک نبوّت کی ؁ اور ۱۴
چاہو تو مانو۔ ایلیاؔہ جو آنے والا تھا یہی ہے ؁ جسکے ۱۵
سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے ؁ پس اِس زمانہ ۱۶
کے لوگوں کو مَیں کس سے تشبیہ دُوں؟ وہ اُن لڑکوں
کی مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھے ہُوئے اپنے
ساتھیوں کو پُکار کر کہتے ہیں ؁ ہم نے تمہارے ۱۷
لِئے بانسلی بجائی اور تم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کیا اور
تم نے چھاتی نہ پیٹی ؁ کیونکہ یوؔحنّا نہ کھاتا آیا نہ پیتا ۱۸
اور وہ کہتے ہیں کہ اُس میں بدرُوح ہے ؁ ابنِ آدم ۱۹
کھاتا پیتا آیا اور وہ کہتے ہیں دیکھو کھاؤ اور شرابی
آدمی۔ محصُول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار! مگر
حِکمت اپنے کاموں سے راست ثابت ہُوئی ؁
وہ اُس وقت اُن شہروں کو ملامت کرنے لگا ۲۰
جن میں اُسکے اکثر معجزے ظاہر ہُوئے تھے کیونکہ اُنہوں
نے توبہ نہ کی تھی کہ ؁ اَے خرازین تجھ پر افسوس! اَے ۲۱
بیت صیدا تجھ پر افسوس! کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر
ہُوئے اگر صُور اور صیدا میں ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ
کر اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے ؁ مگر مَیں تم ۲۲
سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن صُور اور صیدا کا
حال تمہارے حال سے زیادہ برداشت کے لائق
ہوگا ؁ اور اَے کفرنحوم کیا تو آسمان تک بلند کیا ۲۳
جائیگا؟ تو تو عالمِ ارواح میں اُتریگا کیونکہ جو معجزے
تجھ میں ظاہر ہُوئے اگر سدوم میں ہوتے تو آج تک
قائم رہتا ؁ مگر مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے ۲۴